# ٹک ٹاک پر ویڈیو لگا کر ارننگ کرنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:GRW-1670 تاریخ:03-05-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں ٹِک ٹاک پر ویڈیو اپلوڈ کر کے اس سے ارننگ کرتا ہوں، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

(الف) اس کے لیے یو کے کا اکاؤنٹ بنانا پڑتا ہے اور اس کے لیے یو کے کی ای میل لگانی پڑتی ہے، ہم پاکستان والے یو کے کا فیک اکاؤنٹ بناتے ہیں، جس سے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارا یو کے کا اکاؤنٹ ہے، جبکہ اگر ٹک ٹاک کمپنی کو پتا چل جائے کہ یہ کسی پاکستانی نے فیک طریقے سے یو کے کا اکاؤنٹ بنا رکھا ہے، تو وہ یا تو اکاؤنٹ بند کر دے گی یا پھر اس پر ارننگ نہیں دے گی کہ demonetize کر دے گی۔

(ب) میں اپنے اکاؤنٹ میں اپنی ویڈیو اسلامی دائرہ کار کے مطابق بناتا ہوں، اور کمپنی ایڈ میری ویڈیو پر نہیں لگاتی بلکہ علیحدہ سے ایڈ لگاتی ہے، جب ٹک ٹاک کو scroll کرتے ہیں تو تب ایڈ چلتی ہے، کسی خاص ویڈیو پر ایڈ نہیں چلتی۔

(ج) ایڈ کسی بھی طرح کی ہو سکتی ہے، ہم صرف اس حد تک کنٹرول کر سکتے ہیں کہ ایڈز کسی خاص قسم کی آئیں مثلاً سپورٹس کی یا ایجوکیشن کی وغیرہ لیکن سپورٹس یا ایجوکیشن سے متعلق ایڈ بے پردہ ہے یا غلط قسم کے سپورٹ یا ایجوکیشن کی تشہیر والی ہے، اس کو کنٹرول کرنا ہمارے اختیار میں نہیں ہوتا، وہ کسی بھی طرح کی ہو سکتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللّٰھم ھدایۃ الحق و الصواب

آپ کے لیے سوال میں مذکور طریقہ کار سے کہ جس میں فیک طریقے سے اکاؤنٹ بنا کر ویڈیو اپلوڈ کی جاتی ہے اور پھر ایڈ کسی بھی قسم کی ہو سکتی ہے، یہاں تک کہ غیر شرعی بھی ہو سکتی ہے، یوں ارننگ کرنا، جائز نہیں ہے کہ اس میں ایک تو فیک طریقے سے اکاؤنٹ بنانے میں دھوکہ دینا پایا جارہا ہے اور دھوکہ دینا کسی کو بھی جائز نہیں، یہاں تک کہ کافر کو بھی دھوکہ دینا جائز نہیں اور دوسرا غیر شرعی ایڈز لگانے پر تعاون بھی ہے کہ اگر ویڈیو ہی نہیں لگائی جائے گی تو ایڈ بھی نہیں لگے گی اور گناہ پر تعاون جائز نہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے:﴿وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾ترجمہ کنز الایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔ (سورۃ المائدۃ، پ06، آیت02)

صحیح مسلم شریف میں ہے:"من غش فليس مني"ترجمہ: جس نے دھوکہ دیا وہ مجھ سے نہیں۔ (الصحیح لمسلم، ج01، ص99، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

در مختار میں ہے:"الغش حرام"ترجمہ: دھوکہ حرام ہے۔

(الدرالمختار، کتاب البیوع، ج05، ص47، دارالفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے:"غدر وبد عہدی۔۔۔ مطلقا ہر کافر سے بھی حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج17، ص348، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی ہندیہ میں ہے:"من يبيع ويشتري على الطريق ولم يضر قعوده للناس لسعة الطريق لا بأس به، وإن أضر بهم فالمختار أنه لا يشترى منه لأنه إذا لم يجد مشتريا لا يقعد فكان الشراء منه إعانة على المعصية كذا في الغياثية"ترجمہ: جو شخص راستہ پر خرید و فروخت کرتا ہے اگر راستہ کشادہ ہے کہ اس کے بیٹھنے سے راہ گیروں پر تنگی نہیں ہوتی تو حرج نہیں اور اگر گزرنے والوں کو اس کی وجہ سے تکلیف ہو، تو مختار یہ ہے کہ اُس سے سودا نہیں خریدے گا کہ گناہ پر مدد دینا ہے کیونکہ جب کوئی خریدے گا نہیں تو وہ بیٹھے گا نہیں۔ (فتاوی ہندیہ، ج03، ص210، دارالفکر، بیروت)

ردالمحتار میں ہے:"وظاهر كلامهم أن الكراهة تحريمية لتعليلهم بالإعانة على المعصية"ترجمہ:اوران کے کلام کا ظاہر یہ ہے کہ یہاں کراہت سے مراد مکروہ تحریمی ہے کہ وہ اس کی علت یہ بیان کرتے ہیں کہ اس میں گناہ پر مدد دینا ہے۔

(ردالمحتارمع الدرالمختار، ج04، ص268، دارالفکر، بیروت)

**فتاوی رضویہ میں ہے:"موچی کو نیچری وغیرہ فاسقانہ وضع کا جوتا بنانے یا درزی کو ایسی وضع کے کپڑے سینے پر کتنی ہی اجرت ملے اجازت نہیں، کہ معصیت پر اعانت ہے۔"**

(فتاوی رضویہ، ج21، ص210، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ**

**المتخصص فی الفقہ الاسلامی**

**محمدعرفان مدنی**

**الجواب صحیح**

**مفتی ابو الحسن محمدهاشم خان عطاری**

05ذو القعدۃ الحرام1446ھ/03مئی2025ء



نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے